تبصرے

گولکنڈہ کے عربی شعرا (انگریزی) از پروفیسر عبدالمعید خاں تقطیع کلاں ضخامت ۱۶۲ صفحات ٹائپ جلی اور روشن قیمت مجلد ۵۰/۷ پتہ بمبئی یونیورسٹی فورٹ بمبئی ملا

دکن میں جو اسلامی سلطنتیں قائم ہوئیں ان میں ایک مشترک خصوصیت یہ پائی جاتی کہ وہ علم و فن کی بڑی قدرداں اور سرپرست تھیں چنانچہ گولکنڈہ کا قطب شاہی خاندان جو تقریباً دو سو برس تک (سولھویں سے سترھویں صدی کے آخر تک) سریر آرائے حکومت رہا وہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں تھا۔ ارباب علم و ادب کی قدرافزائی اور سرپرستی تو سب ہی بادشاہوں کا شیوہ تھا۔ اس کے علاوہ بعض بعض بادشاہ خود بھی بلند پایہ شاعر یا عالم تھے۔ چنانچہ سلطان محمد قلی قطب شاہ اردو اور فارسی کے نغزگو شاعر کی حیثیت سے آج تک معروف اور مشہور رہے۔ اسی خاندان نے شعر و ادب اور مذہب و تصوف کے میدان میں جو نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ وہ محققین و مصنفینِ اردو کی مساعی کے صدقہ میں وقف عام ہو چکی ہیں۔ لیکن اسی خاندان نے عربی زبان و ادب اور اس کی شاعری کے ارتقاء میں جو اہم حصہ لیا ہے وہ بجز دو چار کتابوں کے گوشہ گمنامی میں پڑا ہوا تھا۔ اسی بنا پر پروفیسر عبدالمعید خاں صاحب کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ موصوف نے بڑی محنت اور کاوش سے مواد جمع کر کے اس موضوع پر بمبئی یونیورسٹی میں چھ توسیعی خطبات پڑھے جو زیر تبصرہ کتاب کی صورت میں یکجا شائع کر دیے گئے ہیں۔ ان میں پہلے بطور مقدمہ ان علائق و روابط کو بیان کیا گیا ہے جو عربوں اور یہاں کے راجاؤں کے درمیان تھے اور جن کی وجہ سے سواحلِ مالابار میں عربوں کی مستقل آبادیاں قائم ہوئیں اور انھوں نے سرزمین ہند کو تہذیبی ثقافتی بلکہ مذہبی اور لسانی طور پر بھی بہت متاثر کیا۔ اس تمہید کے بعد شاہان گولکنڈہ کی علمی و ادبی سرپرستی اور عرب ممالک سے آکر جو شعرا اور ادبا یہاں آ بسے تھے ان کے شعری کارناموں کا بہت مفصل تذکرہ ہے۔ عربی اشعار کے ساتھ ان کا انگریزی ترجمہ بھی دے دیا گیا ہے۔ اور ہر شاعر کے کلام اور اس کے فن پر مختصر تبصرہ اور اظہار خیال بھی کیا گیا۔